منقبت مولا عباسؑ

کرم کیا ہے بڑا مرتبہ دیا تم نے
وفا کا ذکر عبادت بنا دیا تم نے

کمال کر دیا ہاں واقعی کمال کیا
بِنا پروں کے سروں کو اڑا دیا تم نے

اٹھاتے تیغ تو کیا جانئے کہ کیا کرتے
علَم اٹھا کے ہی طوفاں اٹھا دیا تم نے

علَم اٹھانے کے آداب کیا سکھائے ہمیں
ہوا کے رخ کو بدلنا سکھا دیا تم نے

کہیں گے سب کہ نصیری بھی ہو گئے مشرک
اگر نصیری کو جلوہ دکھا دیا تم نے

تم اِس طرح اُسے ٹھکرا کے آئے ہو عباسؑ
تڑپنا پانی کی فطرت بنا دیا تم نے

جو کربلا میں مقابل تھا شام کا لشکر
اندھیری قبر میں اُس کو سلا دیا تم نے

389

یزیدیت کا گلا جس نے گھونٹ رکھا ہے
کٹا کے ہاتھ وہ پنجہ بنا دیا تم نے

لرز رہے ہیں سمند یہ سوچ کر اب تک
ذرا سی مشک میں دریا سما دیا تم نے

حضور لطف و عنایت کی انتہا کر دی
حقیر ذرّے کو گوہر بنا دیا تم نے